بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کارروائی اجتماع علماء اہلحدیث مورخہ ۳/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ مطابق ۵/ مارچ ۲۰۱۴ء بروز بدھ بوقت ۱۱/ بجے دن بمقام سنٹرل لائبریری، الجامعة السلفية (مرکزی دارالعلوم) ریوڑی تالاب بنارس، الہند۔

زیر صدارت: حضرت مولانا عبدالرحمٰن بن شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ رحمانی، مبارکپوری حفظہ اللہ تعالیٰ

حاضرین مجلس:-

۱- جناب مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری بن شیخ الحدیث علامہ عبیداللہ رحمانی	رکن مجلس عاملہ وشوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
۲- جناب مولانا محمد اعظمی صاحب	سابق شیخ الحدیث جامعہ عالیہ عربیہ، مئو
۳- جناب مولانا مظہر احسن ازہری صاحب	نائب صدر جامعہ سلفیہ بنارس، وناظم اعلی جامعہ عالیہ عربیہ، مئو
۴- جناب مولانا شاہد جنید صاحب سلفی	صدر جامعہ سلفیہ، بنارس
۵- جناب مولانا عبداللہ سعود صاحب سلفی	ناظم اعلی جامعہ سلفیہ (مرکزی دارالعلوم) بنارس
۶- جناب مولانا ارشد مختار صاحب	صدر جامعہ محمدیہ منصورہ، مالیگاؤں
۷- جناب مولانا محمد بن عبدالحمید رحمانی صاحب	صدر مرکز ابوالکلام آزاد، نئی دہلی
۸- جناب مولانا مطیع الرحمٰن بن عبدالمتین صاحب مدنی	صدر توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ، کشن گنج، بہار
۹- جناب مولانا محمد ارشد فہیم الدین صاحب مدنی	نائب صدر جامعہ امام ابن تیمیہ، چمپارن، بہار
۱۰- جناب مولانا عبدالوہاب صاحب خلجی	سابق ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، دہلی
۱۱- جناب مولانا محمد مقیم صاحب فیضی	سابق نائب ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، دہلی
۱۲- جناب مولانا عتیق الرحمٰن صاحب اثر ندوی	ناظم جامعہ اسلامیہ دریاباد، یوپی
۱۳- جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب فیضی	امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر ، مالیگاؤں
۱۴- جناب مولانا صلاح الدین مقبول احمد صاحب مدنی	صدر کور کمیٹی جمعیت اہل حدیث ہند، نئی دہلی
۱۵- جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب لیثی	وکیل الجامعہ، جامعہ اسلامیہ خیر العلوم وصدر ضلعی جمعیت سدھارتھ نگر
۱۶- جناب مولانا عبدالواحد عبدالقدوس صاحب مدنی	رئیس صفا ایجوکیشنل ٹرسٹ، سدھارتھ نگر، یوپی
۱۷- ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مدنی	ناظم اعلی جامعہ اسلامیہ کوسہ ممبرا، ممبئی، مہاراشٹر
۱۸- جناب پروفیسر عبدالمبین خاں صاحب	صدر جامعہ اسلامیہ کوسہ ممبرا، ممبئی، مہاراشٹر وسابق رکن عاملہ شوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
۱۹- جناب سید عطاء الرحمٰن صاحب ، جبل پور	سابق ممبر مجلس شوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

۲۰-جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب مدنی	ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث، سدھارتھ نگر، یوپی
۲۱-جناب مولانا عبدالمنان بن عبدالحنان صاحب سلفی	وکیل الجامعہ، جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر، نیپال
۲۲-جناب مولانا شبیر احمد صاحب مدنی	ناظم جمعیۃ ندوۃ السنۃ التعلیمیۃ الخیریۃ، اٹوا بازار، سدھارتھ نگر
۲۳-جناب مولانا عبدالسلام صاحب سلفی، ممبئی	امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث، ممبئی عظمی
۲۴-جناب مولانا حافظ محمد سلیمان صاحب میرٹھی	صدر جامعہ فاطمۃ الزہراء، میرٹھ وسابق امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث، مغربی یوپی
۲۵-جناب مولانا عبدالسلام صاحب مدنی، سدھارتھ نگر	سابق استاذ جامعہ سلفیہ بنارس
۲۶-جناب مولانا صفی احمد صاحب مدنی	صدر مجلس علماء آندھرا پردیش ، حیدرآباد
۲۷-جناب مولانا عبدالرحیم صاحب مکی	سابق ناظم جمعیت اہل حدیث، حیدرآباد
۲۸-جناب مولانا مقصود علاء الدین صاحب سین	ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث رتنا گیری، ممبئی
۲۹-جناب ڈاکٹر بدرالزماں صاحب نیپالی	رئیس جمعیۃ التوحید الخیریۃ، نیپال
۳۰-جناب ڈاکٹر آر کے نور محمد صاحب عمری مدنی	ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث تامل ناڈو وپانڈیچری
۳۱-جناب مولانا ظفرالحسن صاحب مدنی	داعی وفاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ - شارجہ
۳۲-جناب مولانا عبداللہ زبیری صاحب سلفی	ناظم جامعہ رحمانیہ، بنارس
۳۳-جناب مولانا احسن جمیل صاحب مدنی	ناظم امہات المؤمنین گرلس کالج، بنارس
۳۴-جناب مولانا نعیم الدین صاحب مدنی	شیخ الجامعہ، جامعہ سلفیہ بنارس
۳۵-جناب مولانا عبیداللہ طیب صاحب مکی	استاذ جامعہ سلفیہ بنارس
۳۶-جناب مولانا محمد مستقیم صاحب سلفی	سابق شیخ الجامعہ واستاذ جامعہ سلفیہ، بنارس
۳۷-جناب مولانا محمد یونس صاحب مدنی	نائب شیخ الجامعہ، جامعہ سلفیہ بنارس
۳۸-جناب مولانا نورالعین صاحب سلفی	استاذ کلیہ فاطمۃ الزہراء، مئو
۳۹-جناب مولانا ابوالقاسم عبدالعظیم صاحب مدنی	استاذ جامعہ اسلامیہ فیض عام مئو
۴۰-جناب مولانا عبداللہ عبدالتواب صاحب مدنی	صدر جامعہ خدیجۃ الکبری، نیپال
۴۱-جناب مولانا عبدالحمید خاں صاحب	نائب صدر جمعیت اہل حدیث ممبئی
۴۲-جناب مولانا ابوالعاص وحیدی صاحب، سنت کبیر نگر	سابق رکن مجلس شوری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
۴۳-جناب مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب فیضی	استاذ حدیث جامعہ محمدیہ کھیدوپورہ، مئو
۴۴-جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب عمری مدنی، حیدرآباد	امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث، آندھرا پردیش
۴۵-جناب آفتاب احمد صاحب	ناظم شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا
۴۶-جناب مولانا مزمل الحق سلفی مدنی	شیخ الجامعہ، جامعۃ الامام البخاری کشن گنج، بہار

ان کے علاوہ شہر و بیرون شہر کے متعدد مخصوص علماء کرام واعیان جماعت نے اس پروگرام میں شرکت فرمائی۔

سب سے پہلے مولانا عبداللہ سعود صاحب سلفی ناظم اعلیٰ الجامعۃ السلفیۃ (مرکزی دارالعلوم) بنارس نے محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری کا نام صدارت کے لیے پیش کیا، حاضرین نے اس کی تائید کی۔

پھر مولانا محمد بن عبدالحمید رحمانی کی تلاوت قرآن سے میٹنگ کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد ناظم اعلیٰ جامعہ سلفیہ مولانا عبداللہ سعود سلفی نے حمد وصلاۃ کے بعد حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور جامعہ میں سب کو خوش آمدید کہا اور میٹنگ کے ایجنڈا کی دفعات پر روشنی ڈالی، پھر حسب ایجنڈا میٹنگ کی کارروائی شروع ہوئی۔

ایجنڈا نمبر۱: جماعت اہلحدیث کے بارے میں کی جانے والی ریشہ دوانیاں اور ان کے سد باب پر غور

ناظم اعلیٰ جامعہ سلفیہ نے اس ایجنڈا کی اہمیت وضرورت پر روشنی ڈالی اور حاضرین سے اس کے لیے لائحہ عمل پیش کرنے کی سفارش کی۔

اس دفعہ پر جن لوگوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا ان کے نام حسب ذیل ہیں:

شیخ صلاح الدین مقبول مدنی، شیخ عبدالمعید مدنی، شیخ صفی احمد مدنی حیدرآباد، شیخ عبدالرحمٰن لیثی، مولانا عبدالوہاب خلجی، مولانا محمد رحمانی، ڈاکٹر ارشد فہیم الدین مدنی، ڈاکٹر آر کے نور محمد عمری مدنی

۴۵-۱۲ پر اذان ظہر ہو جانے پر میٹنگ روک دی گئی۔ نماز ظہر اور کھانے سے فراغت کے بعد ۲/ بجے نشست کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ پھر جن لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ان میں مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری، مولانا محمد صاحب اعظمی، شیخ ظفرالحسن صاحب مدنی، شیخ مطیع الرحمٰن صاحب مدنی، ڈاکٹر سعید احمد مدنی عمری، شیخ ابوالقاسم عبدالعظیم اور مولانا نورالعین سلفی کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

طے پایا کہ تین علماء پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو سب کی طرف سے پیش کردہ تجاویز کی روشنی میں ایک رپورٹ بنائے اور کل صبح میٹنگ میں پیش کرے۔

۳/ بجے میٹنگ روک دی گئی کہ اب عصر کے بعد دوسرے دفعہ پر گفتگو ہوگی۔

☆ عصر کی نماز کے بعد ساڑھے چار بجے تیسری نشست کا آغاز ہوا اور دوسرے دفعہ پر گفتگو شروع ہوئی۔

ایجنڈا نمبر۲: جماعتی انتشار کے خاتمہ کے لیے لائحہ عمل پر غور

اس ایجنڈا پر مختلف لوگوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا، سب نے اس بات کی تائید کی کہ ایجنڈا بہت اہم ہے اور جماعتی انتشار کی وجہ سے دعوت کا عمل متأثر ہے اور جماعت میں گروپ بندی سے جماعت کا کافی نقصان ہو رہا ہے۔ اور اجتماعیت خطرے میں ہے۔ مختلف لوگوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ میٹنگ کا سلسلہ مغرب کی نماز کے وقفہ کے بعد ساڑھے سات بجے تک چلا اور سات افراد پر مشتمل کمیٹی بنا کر ان کے حوالے کیا گیا کہ تجاویز کا ایک خاکہ تیار کر کے صبح کی میٹنگ میں رکھا جائے اور اسی کی روشنی میں لائحہ عمل طے ہو۔

دوسرے دن مورخہ ۶/ مارچ ۲۰۱۴ء بروز جمعرات صبح ۱۰/ بجے میٹنگ کا آغاز ہوا۔ ناظم اعلیٰ جامعہ سلفیہ نے مولانا محمد اعظمی صاحب کا نام صدارت کے لیے پیش فرمایا اس کے بعد حمد وصلاۃ کے بعد میٹنگ کی کارروائی شروع ہوئی۔

پہلے اور دوسرے دفعات پر جو آراء آئی تھیں اور کمیٹی نے جن نکات کو قلمبند کیا تھا ان کو ایک ایک کر کے پڑھا گیا۔ اور سب پر بحث ہوئی اور کچھ نکات ایسے تھے جن کو حذف کیا گیا۔ یہ میٹنگ نماز ظہر اور ظہرانہ کے وقفہ کے بعد عصر کی اذان تقریبا چار بجے تک چلی اور دونوں دفعات کے لیے الگ الگ جو تجاویز پاس ہوئی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

☆ تجاویز بابت دفعہ نمبر۱: ریشہ دوانیاں اسباب وعلاج

۱- دعوتی میدان میں جماعت اہل حدیث کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانا۔

۲- تاریخی میدان میں جماعت اہل حدیث کے کارناموں کو چھپانا۔

۳- اقتصادی میدان میں جماعت ومدارس کے ذرائع آمدنی پر قدغن لگانا۔

۴- سیاسی میدان میں سواد اعظم کے نام پر اہل حدیثوں کو زک پہنچانا۔

☆ اسباب:

۱- جماعت وجمعیت کا انتشار۔

۲- نوجوانوں میں فکری آزادخیالی۔

۳- مضبوط دفاعی محاذ کی کمی۔

۴- غیروں کے ساتھ بے جا رواداری اور اپنوں کے ساتھ مداہنت۔

۵- جماعتی وجامعاتی سطح پر روابطہ اور تشاور کی کمی۔

۶- پرجوش اور نوجوان خطباء میں حکمتِ دعوت اور تربیت کا فقدان۔

۷- دعوت کے میدان میں مضبوط اور منظّم لائحہ عمل کی کمی۔

☆ تجاویز:

۱- اہم جامعات میں تخصص فی الدفاع عن أھل الحدیث کا شعبہ قائم کیا جائے، جس میں تاریخ اہل حدیث کے مطالعہ کو شامل کیا جائے۔

۲- قانونی سیل قائم کیا جائے جو جماعت پر لگنے والے الزامات، اور بے قصور افراد کی گرفتاری کے خلاف کام کرے۔

۳- فقہ اکیڈمی کا قیام، جو جدید مسائل پر جماعت کا موقف پیش کرے۔

۴- میڈیا سیل کا قیام، جو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر نظر رکھے اور مناسب اقدام کرے۔

۵- ملکی اور ملی مسائل میں ایک دوسرے کا تعاون کیا جائے۔

۶- کبار علماء بورڈ کا قیام، جو علمی اور تاریخی حقائق کو چھپانے کی کوششوں کا پردہ چاک کرے، اور جماعت کی طرف سے دفاع کا فریضہ انجام دے۔

۷- دعوتی امور کو منظّم کیا جائے، اور دعاۃ کی تربیت کی جائے۔

۸- جماعت اور جمعیت کے اختلافات کو ختم کرنے کی سبیل پیدا کی جائے۔

تجاویز بابت دفعہ نمبر۲: جماعتی انتشار کے خاتمہ کے لیے لائحہ عمل پر غور

۱- یہ موقر اجتماع جماعت کے اندر پھیلی بے چینی کو دور کرنے کے لیے جامعہ سلفیہ (مرکزی دارالعلوم) بنارس کی کوششوں کو سراہتا ہے، اور ارباب جماعت سے گزارش کرتا ہے کہ ان مساعی کی قدر کریں اور دعاؤں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں۔

۲- اس اجتماع میں امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند اور ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کو جامعہ سلفیہ نے تحریری دعوت دی اور ناظم عمومی اصغرعلی سلفی سے زبانی وملاقات کرکے بہ اصرار ان سے اس میں حاضر ہونے کے لیے گزارش کی مگر وہ اس میں حاضر نہ ہوئے۔ یہ اجتماع ان کی غیر حاضری پر شدید تاسف اور دکھ کا اظہار کرتا ہے۔

۳- یہ اجتماع امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند حافظ محمد یحییٰ صاحب اور ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مولانا اصغرعلی صاحب سے گزارش کرتا ہے کہ جماعت کی بے چینی کو محسوس کرتے ہوئے اس مجلس کی اتحادی کوششوں کا ساتھ دیں۔

۴- علماء واعیان جماعت کا یہ موقر اجتماع اس نتیجہ پر طویل بحث وگفتگو کے بعد پہنچا ہے کہ دستوری اور تنظیمی مشکلات سے زیادہ پیچیدہ ملک بھر کے افراد جماعت کا ذہنی انتشار اور قلبی اضطراب ہے۔ اس انتشار واضطراب کے ہوتے ہوئے دعوت وتعلیم، وحدت واجتماعیت خطرے میں ہے۔ اس کے پیش نظر اس کے سوا کوئی حل نہیں ہے کہ جماعت کے عظیم تر مفاد کی خاطر ایک کمیٹی متعین کی جائے جو مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داروں سے بات کرے اور انتشار کا حل نکالے۔

مندرجہ ذیل علماء مذکورہ بالا کمیٹی کے لیے متعین کیے گئے:

۱-	مولانا عبداللہ سعود صاحب سلفی	بنارس	کنوینر
۲-	مولانا شبیر احمد صاحب مدنی	اٹوابازار	معاون
۳-	مولانا عبدالرحمٰن صاحب لیثی	ڈمریاگنج	ممبر
۴-	ڈاکٹر عبدالمبین صاحب	ممبئی	ممبر
۵-	ڈاکٹر سعید احمد صاحب فیضی	مالیگاؤں	ممبر
۶-	مولانا عبدالسلام صاحب مدنی	ٹکریا	ممبر
۷-	مولانا عبدالسلام صاحب سلفی	ممبئی	ممبر
۸-	مولانا آر کے نور محمد صاحب	چنئی	ممبر

کنوینر کو اختیار ہے کہ حسب ضرورت کسی معروف وموثر شخصیت کو شامل کرسکتا ہے۔

۵- اس اصلاحی کوشش کے لیے زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت طے کی گئی ہے، اور کوشش کی جائے گی کہ ایک ماہ کے اندر اس کام کو کرلیا جائے۔

۶- جامعہ سلفیہ میں منعقد مؤقر علماء اہل حدیث کا یہ اجتماع علی وجہ البصیرت یہ سمجھتا ہے کہ فساد اور بگاڑ بہت بڑھ چکا ہے، بلا کسی جانب داری یہی سمجھتا ہے کہ کسی رد وقدح اور جدال وگفتگو مرکزی جمعیت کے ذمہ دار اس اجتماع کی تجاویز کو شرح صدر کے ساتھ مان لیں اور جماعت کو بہت بڑے بحران سے نکالنے میں مدد کریں۔

۷- اس مجلس میں جو قراردادیں یا تجاویز منظور ہوئیں انہیں شرکاء کے ناموں کے ساتھ شائع کیا جائے، اور مرکزی وصوبائی جمعیتوں اور اعیان جماعت کے پاس بھیجا جائے۔

۸- اس مجلس کی مقرر کردہ کمیٹی برائے اصلاح اپنی صواب دید کے مطابق مرکزی اور صوبائی ذمہ داروں اور اعیان جماعت کے ساتھ اصلاح کے لیے گفتگو کرے اور رائے ومشورہ لے۔

۹- مجلس کی طرف سے مقررہ وقت میں اصلاحی کوششوں کے بعد نتائج کا جائزہ لیا جائے، اگر کوئی پیش رفت نہ ہو تو پھر نیا لائحہ عمل طے کیا جائے۔

۱۰- اس اجتماع کے متعلق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی طرف سے ۴/مارچ ۲۰۱۴ء کا لکھا ہوا خط ۵/مارچ ۲۰۱۴ء کو مولانا عبداللہ سعود صاحب سلفی کے نام ناظم مالیات کی طرف سے آیا ہے، اور اس میں امیر جمعیت کے نام بھیجے گئے ڈیڑھ سال پہلے ناظم اعلیٰ جامعہ سلفیہ کے ایک خط کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ ناظم صاحب نے اپنے ۱۵/اکتوبر ۲۰۱۰ء کا خط مجلس کو پڑھ کر سنایا، جس کو انہوں نے اپنے قلم سے ذاتی طور پر صرف امیر صاحب کو بھیجا تھا۔ ناظم صاحب کے خط کے مضمون کو مجلس نے ایک مستحسن اقدام قرار دیا اور اس کے حوالہ سے ناظم مالیات کے ریمارک پر افسوس جتایا، ناظم مالیات نے اس میں ۵-۶ مارچ ۲۰۱۴ء کی منعقدہ میٹنگ کو کینسل کرنے کی گزارش کی ہے۔ اس خط میں ناروا ریمارکس ہیں، نیز اس کا لب ولہجہ نہایت ناشائستہ ہے اور مضمون بھی اتہامات سے بھرا ہوا ہے۔ ہاؤس مرکزی جمعیت کے ذمہ داروں کے اس رویے پر اپنے دکھ اور غم کا اظہار کرتا ہے۔

۱۱- جمعیت اہل حدیث ہند کے متعلق اس کے ذمہ داروں سے مشورہ کر کے ہاؤس نے متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ اس کی تنظیمی سرگرمیوں کو تین مہینوں تک موقوف رکھیں گے اور مثبت اصلاحی رپورٹ آنے پر اسے تحلیل کر دیں گے۔

دیگر دو ایجنڈوں پر وقت کی کمی کی وجہ سے خاطر خواہ گفتگو نہ ہوسکی۔ ناظم صاحب نے سب سے درخواست کی کہ جن کے پاس جو تجاویز ہوں وہ تحریری شکل میں شیخ عبدالکبیر صاحب کے حوالہ کریں۔ ان شاء اللہ اس کے لیے پھر کسی مناسب وقت پر بیٹھا جائے گا۔ عصر کی اذان کے وقت صدر صاحب کی دعا کے ساتھ میٹنگ اختتام کو پہونچی۔

ولله الحمد والمنة وبه التوفيق والسداد و صلى الله تعالىٰ و بارک و سلم على محمد و آله و صحبه أجمعين۔

(نقل کاپی از کارروائی رجسٹر)